Regd No. L. 5254

— بسم اللہ الرحمن الرحیم —

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

ربوہ

الفضل

فی پرچہ ۱؍

یوم یک شنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ

جلد ۹/۴۴ ۶ نبوت ۱۳۳۴ھش ۶ نومبر ۱۹۵۵ء نمبر ۲۵۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

"طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

ربوہ ۵ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کل حضور نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی اور ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ نماز جمعہ کے بعد حضور نے عزیز احمد صاحب مرحوم کی والدہ محترمہ بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ جان محمد صاحب کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کا جنازہ اسی روز سیالکوٹ سے ربوہ لایا گیا تھا۔ مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ کے بعد انہیں مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور ان کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۵ نومبر۔ آج صبح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند دنوں کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں ربوہ کے لئے مقامی امیر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو مقرر فرمایا ہے۔

آئندہ سال سارے جرمنی میں آزادانہ انتخابات کرانے کی تجویز

جنیوا کانفرنس میں جرمنی کو دوبارہ متحد کرنے کے متعلق مسٹر ڈلس نے نئی تجویز کا مسودہ پیش کر دیا

جنیوا ۵ نومبر۔ جنیوا میں مغربی طاقتوں نے تجویز پیش کی ہے کہ آئندہ سال ستمبر میں قومی اسمبلی منتخب کرنے کے لئے سارے جرمنی میں آزادانہ انتخابات کرائے جائیں۔ اس اسمبلی کو نیا آئین تیار کرنے اور حکومت بنانے کے اختیارات ہوں گے۔ جرمنی کو دوبارہ متحد کرنے کے متعلق اس نئی تجویز کا مسودہ کل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے پیش کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ آزادانہ انتخابات خفیہ بیلٹ کے ذریعے ہوں۔ اور چار طاقتی کانفرنس کا ایک کمیشن ان کی نگرانی کرے۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ یہ کمیشن جلد قائم کیا جائے۔ تاکہ انتخابات کرانے کے متعلق یہ اپنی رپورٹ جنوری ۱۹۵۶ء تک پیش کر دے۔ مغربی طاقتوں نے مغربی جرمنی کی وفاقی حکومت سے مشورہ کے بعد اس نئی تجویز کا مسودہ تیار کیا ہے کل وزرائے خارجہ کے اجلاس میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر میکملن اور فرانسیسی وزیر خارجہ مسٹر پینے نے اس تجویز کی حمایت کی۔ روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے ان تجاویز کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا میں اس نئی تجویز پر غور کروں گا۔ ویسے میرے خیال میں یہ تجویز خلوص کے ساتھ پیش نہیں کی گئی۔ مغربی طاقتیں پہلے ہی جانتی ہیں کہ مشرقی جرمنی اور مغربی جرمنی دونوں کے نمائندوں سے مشورہ کئے بغیر جرمنی کو حقیقی طور پر متحد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے کوئی تجویز پیش کرنے سے پہلے اس کے بارے میں مشرقی جرمنی کی حکومت کے خیالات معلوم کرنے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا میں کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں جرمنی کے مستقبل کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ پیش کروں گا۔ اس کے بعد اجلاس منگل تک ملتوی کر دیا گیا۔

۴ دن کی ... کے متعلق ایک تمام کانفرنس ... نے پڑتدر دیا ہے۔

اگر تشدد کی وارداتیں جاری رہیں تو شام دفاعی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائے گا

اسرائیلی فوجوں کے اجتماع کے خلاف اقوام متحدہ کو شام کا انتباہ

دمشق ۵ نومبر۔ شام نے اقوام متحدہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل کی طرف سے تشدد کی وارداتیں جاری رہیں۔ تو ہم دفاعی قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اقوام متحدہ میں شامی نمائندے نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ شام کی سرحد کے ساتھ ساتھ اسرائیل اپنی فوجیں جمع کر رہا ہے۔ اس کا یہ اقدام عارضی صلح کے معاہدے کے خلاف ہے۔ اگر صورت حال یہی رہی۔ تو شام دفاع کا جائز حق استعمال کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ دمشق سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ شامی فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ تاکہ وہ ہر نازک صورت حال کا مقابلہ کر سکے۔ اور ضرورت پڑنے پر مصر کی مدد کو بھی پہنچ سکے۔

کولمبیا میں طوفان باد و باراں

لاکھوں افراد بے خانماں کروڑوں ڈالر کا نقصان

لندن ۵ نومبر۔ بی بی سی کی ایک اطلاع کے مطابق برطانوی کولمبیا کے ایک وسیع علاقہ میں زبردست طوفان باد و باراں سے لاکھوں افراد بے خانماں ہو گئے ہیں۔ اور کروڑوں ڈالر کا نقصان ہوا ہے سلسلہ مواصلات منقطع ہو گیا ہے۔ سڑکیں ٹوٹ گئی ہیں۔ کئی ریلیں اور پل بہہ گئے ہیں۔ کئی علاقوں میں ۱۷ انچ بارش ہو چکی ہے اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

بعض علاقوں میں گھرے ہوئے لوگوں کو ہیلی کاپٹروں اور کشتیوں کے ذریعہ محفوظ مقامات پر پہنچانے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

— تلنگانی ۵ نومبر۔ برما کے وزیر اعظم تھاکن نو ... کے ... روزہ دورے پر کل ماسکو سے ... پہنچ گئے۔

برطانوی اور فرانسیسی وزرائے خارجہ سے مسٹر مولوٹوف کی ملاقات

جنیوا ۵ نومبر۔ کل روسی وزیر خارجہ مسٹر ایم مولوٹوف نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر میکملن اور فرانسیسی وزیر خارجہ مسٹر پینے سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ مسٹر مولوٹوف نے مشرقی ...

ریلیف کا سامان لیکر ترکی کا ایک اور جہاز کراچی پہنچ گیا

کراچی ۵ نومبر۔ ترکی کا ایک اور جہاز تین ہزار کمبل لے کر کل انقرہ سے کراچی پہنچ گیا۔ وہاں کی انجمن ہلال احمر نے یہ کمبل سیلاب زدگان میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجے ہیں۔ اس سے قبل ترکی کے دو ہوائی جہاز ریلیف کا سامان لے کر کراچی آئے تھے۔

مغربی طاقتوں کو عراق کا انتباہ

بغداد ۵ نومبر۔ عراق نے امریکہ برطانیہ اور فرانس کو مطلع کیا ہے کہ اگر اسرائیل کی جارحانہ سرگرمیاں بند نہ ہوئیں۔ تو وہ ان کا سدباب کرنے کے لئے مصر کو ہر ممکن امداد دے گا۔

سرگودہا میں ہاکی میچ

کل بروز جمعہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور پاکستان ایئر فورس سنٹر سرگودہا کے درمیان ایک شاندار ہاکی میچ ہوا جس میں کالج کی ٹیم نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا اور ایک گول سے جیت گئی۔ ماجد شاہد کیپٹن کالج ٹیم

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے نئے قائد

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے قائد برائے سال ۵۶-۱۹۵۵ء صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم اے منتخب ہوئے ہیں۔ جملہ خدام ان سے تعاون کریں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر - بی اے - ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۵ء

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر

پہلا دن — پہلا اجلاس ۲۶ دسمبر ۵۵ء — بروز سوموار

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر و دعا	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	ذکر حبیبؑ	چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے سابق مبلغ انگلستان
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	اسلام اور کمیونزم	مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے سابق امام مسجد لنڈن

دوسرا اجلاس

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	اہل بیت اور اولاد کے ساتھ سلوک اور ان کی تربیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے نظیر نمونہ	صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	جماعت احمدیہ اور اسکے تعلیمی ادارے	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

دوسرا دن — پہلا اجلاس ۲۷ دسمبر — بروز منگل وار

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کے حالات	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بی اے وکیل التبشیر
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جواب	ملک عبدالرحمن صاحب خادم۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۰۵ تا ۱۱-۴۵	احیاء اسلام و احمدیت کی ضرورت	مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

دوسرا اجلاس

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	

تیسرا دن — پہلا اجلاس ۲۸ دسمبر — بروز بدھوار

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	مستشرقین کے قرآن مجید پر اعتراضات	مولوی جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و امام مسجد لنڈن
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵	مغرب اور اسلام	عزت مآب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عدالت عالمی ہیگ ہالینڈ
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰	شان خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم	قاضی محمد نذیر صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ۔

دوسرا اجلاس

وقت	موضوع تقریر	نام مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	

المعلن:۔ ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ۔ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کا ارشاد

"اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہے۔ جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے۔ اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہیئے۔

الفضل جماعت احمدیہ کا قومی اور مرکزی اخبار ہے۔ لیکن اس کی اشاعت جماعت کی تعداد کے مقابل پر بہت کم ہے۔ احباب کو اس کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے"

قائمقام مینیجر الفضل۔ ربوہ

ابن مسیحائے ارجمند

ربوہ کی سرزمین ہے کیا خوب ارجمند
برکت سے تیری ہوگئی یہ خاک بھی بلند

عقل و خرد سے حصۂ وافر ملا تجھے
دنیا میں آج کوئی نہیں تجھ سا ہوشمند

یورپ سے واپسی پہ کہوں کیوں نہ مرحبا
ہمت سے تیری ہوگیا دینِ خدا بلند

پھیلا ہوا ہے چار سُو سامانِ انبساط
پھر کیوں نہ ہوں مسرتیں اپنی ہزار چند

جو مشکلاتِ دہر کو آسان کر سکے
وُہ ہے دعائے ابن مسیحائے ارجمند

دیکھا ہے تجھ کو ملّتِ اسلام کیلئے
غم آشنا و مونس و بیتاب و دردمند

تیری دعا سے تیرِ حوادث کا منہ مڑے
پھر شیطنت کی سازشیں پہنچائیں کیا گزند

اسلام کا عروج مقدر تجھی سے ہے
اوروں کو ہو پسند یا ان کو ہو ناپسند

منظور ہے فلاح جو دونوں جہان کی
فرمودۂ حضور پہ دل سے ہو کاربند

ان کے حضور کہہ نہ سکا ماجرائے دل
ہائے رے دب کے رہ گئی میری زبان بند

شیطاں کی یورشوں کی شکایت لئے ہوئے
در پہ کھڑا ہوں بادلِ پُرسوز و دردمند

"آناں کہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند"

(عبدالحمید خان شوق)

اسرائیل کی نگاہ غزہ پر کیوں ہے؟

(از مکرم شیخ نور احمدؐ صاحب منیر مقیم بیروت)

غزہ کی اہمیت

آج کل یہودیوں کی حریصانہ نگاہیں غزہ شہر پر لگی ہوئی ہیں۔ چنانچہ مصریوں اور یہودیوں کے درمیان کئی جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ جن کے نتیجہ میں فریقین کے بہت سے آدمی ضائع ہوئے۔ سلامتی کونسل میں متعدد مرتبہ "غزہ" کا قضیہ پیش ہؤا۔ مگر تجربہ نے بتلا دیا ہے۔ کہ اسرائیل ہر مرتبہ معاہدات کی نہ صرف خلاف ورزی کرتا ہے۔ بلکہ ہر مرحلہ پر رخنہ اندازی کا بھی مرتکب ہؤا ہے۔ غزہ پر بار بار حملہ ایک بہت بڑے خطرہ کا الارم ہے۔ دوسری طرف مصری حکومت نے بھی "غزہ" کی جغرافیائی و عسکری اہمیت کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں۔

اسرائیل غزہ میں بار بار حملہ کیوں کر رہا ہے؟ اگر غزہ عربوں کے ہاتھ سے نکل گیا۔ اور اسرائیل نے قبضہ کر لیا۔ تو اس کا کیا خطرناک نتیجہ نکلے گا؟ ذیل میں اسی سوال کا جواب عرض کیا جاتا ہے:۔

قاہرہ (مصر) سے حیفہ اور دمشق کو آنے والی ریلوے لائن پر غزہ شہر واقع ہے یہ بیت المقدس شہر کے جنوب مشرق میں قدیم ترین تاریخی شہر ہے۔ برّی اور بحری تاریخ میں خاص پوزیشن کا حامل ہے۔ قدیم تاریخ میں غزہ کی بندرگاہ کو "تیدا" کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ اس علاقہ کی پیداوار جہازوں کے ذریعہ مختلف اطراف عالم میں جایا کرتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ صلیبی جنگوں میں اس شہر کا نام بار بار آتا ہے۔ عیسائیوں کی انتہائی خواہش تھی۔ کہ اس شہر پر قبضہ کر کے ہم تمام عرب ممالک کے مواصلات پر آسانی سے قبضہ کر لیں۔ اور بحری و برّی قوت پر غلبہ تامہ حاصل ہو جائے۔ مگر صلاح الدین ایوبی اور اس کی فوج نے ان کے تمام حملوں کو ناکام کر دیا۔ انگریزوں نے جب فلسطین پر قبضہ کیا۔ تو ۱۹۱۷ء میں ترکوں نے یہاں سخت مقابلہ کیا۔ مگر انگریزی فوج کے سامنے ان کو ہتھیار ڈالنے ہی پڑے۔ برطانوی فوج نے اس شہر کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ اور اس شہر کی رونق کو ختم کر دیا۔ ہاں وہ شہر جسے سکندر اعظم نے جب فتح کیا۔ تو فلسطین و شام کا سب سے بڑا تجارتی اور آباد شہر سمجھا جاتا تھا۔

خطرہ کا الارم

جب یہودیوں اور عربوں کے درمیان جنگ ہوئی۔ تو مصری فوج کے سپرد علاقہ غزہ کا دفاع تھا۔ مصریوں نے دفاع کرتے وقت یہودیوں کے تمام حملوں کو ناکام کر دیا اور غزہ پر قبضہ کئے رکھا۔ اور اپنی فوج یہاں متعین کر دی۔ اور اب تک وہ غزہ پر قابض ہے۔ چونکہ غزہ اور اس کے مضافات میں کافی تعداد فلسطینی مہاجرین کی ہے۔ اس لئے مصری حکومت نے اپنے بجٹ میں ان لوگوں کی بہبودی کے لئے رقم خطیر منظور کی۔ جس کی وجہ سے فلسطینی باشندے زندگی گذار رہے ہیں۔ اور کئی ایک اقتصادی اصلاحات نافذ کی گئیں۔ جس کے نتیجہ میں یہ لوگ وہاں مستقل آباد ہو گئے۔ اور مصری حکومت کے ساتھ احسن رنگ میں تعاون کرنا شروع کر دیا۔ برعکس اس کے اسرائیلی حکومت کو یہ یقین تھا۔ کہ یہ لوگ اقتصادی بدحالی کے پیش نظر یہاں سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ مگر یہودیوں کی چال کسی حد تک ناکام ہو گئی۔

چونکہ غزہ حیفہ سے قاہرہ کو جانے والی ریلوے لائن کا فلسطین میں آخری اور اہم ریلوے سٹیشن ہے۔ اس لئے مصری حکومت اس خطرہ کو سمجھتی ہے۔ کہ غزہ پر قبضہ ہونا مصری علاقوں کو ہمیشہ کے لئے خطرہ میں ڈالنا ہے۔ علاوہ ازیں مصری فوج کا غزہ پر قبضہ ہونے سے مصر کی مواصلات دیگر عرب ممالک تک سا لم ہیں۔ اور اگر یہ یہودیوں کے ہاتھ آ گیا۔ تو بحری اور برّی طور پر اسرائیل کا غلبہ ہو گا۔ نیز یافہ اور یہودیوں کا دارالخلافہ تل ابیب عربوں کے حملہ سے بہت محفوظ ہو جائیں گے۔ یہودیوں کو زیادہ خطرہ و خدشہ مصری فوج سے ہے۔ یہ خطرہ کافی حد تک دور ہو جائے گا۔

الغرض یہودیوں کا بار بار غزہ پر حملہ کرنا ایک خطرناک فوجی منصوبے پر دلالت کرتا ہے۔ اور بہت ممکن ہے کہ غزہ کا مسئلہ عربوں اور یہودیوں کے درمیان جنگ کا باعث بن جائے یہ ایک واضح حقیقت ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ کے خرمن امن پر چنگاری رکھنے کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل اور صرف اسرائیل پر ہے۔

درخواست دعا:۔

خاکسار کی لڑکی انیسہ خانم تین چار روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ خاکسار (خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

ایک ہندو نوجوان کا قبول اسلام

مختصر حالات

مورخہ ۲۰ر اکتوبر کو بعد نماز عصر سندھ کے ایک پچیس سالہ برہمن نوجوان پرکاش چند صاحب نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا تھا۔ انہوں نے اپنے کچھ قبول اسلام کے مختصر حالات تحریر کئے ہیں۔ جو درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے آمین۔

پرکاش چند ہری داس وشنو۔ میں میرپور خاص میں مندر کا پجاری تھا۔ میں مندر میں وقف کیا گیا تھا۔ کیونکہ میری والدہ کے جتنے بچے ہوئے۔ وہ فوت ہو جاتے تھے۔ اس لئے انہوں نے منتا کی۔ کہ اب کے جو بچہ ہو گا۔ وہ مندر میں دیا جائیگا۔ اور وہ وہاں رہ کر تعلیم پائے گا۔ اور پجاری رہے گا۔ اس کے بعد میں پیدا ہؤا۔ اور تین سال کا ہؤا۔ تب مجھے مندر میں بھیج دیا گیا۔ وہاں پر میں نے ہندی۔ سنسکرت۔ گجراتی کی تعلیم پائی اور ساتھ یوگ تپسیا تواریخ اور ہندو مذہب کے فلسفہ کی تعلیم پاتا رہا۔ اس کے بعد ملک کا بٹوارا ہؤا۔ اور مندروں میں مہاجر بس گئے۔ وہاں سے ہم چھ آدمی نکلے۔ اور سندھ کے ارد گرد گھومتے رہے۔ اور آخر ہم لاہور پہنچے۔ اس وقت میرے ساتھیوں نے اسلام قبول کر لیا۔ اور میں نے کہا میں تحقیق کر کے بعد میں مسلمان ہوں گا۔ اس کے بعد میں ایک پادری کے پاس رہنے لگا۔ اور میں نے لاہور میں اردو پڑھنا سیکھا۔ اس کے بعد میں اسلام کے خلاف تعلیم حاصل کرتا رہا۔ اور پادری سلطان محمدؐ پال۔ پادری برکت اللہ۔ پادری زمان خان۔ پادری فاونڈر اور پادری ٹھاکر داس سوامی دیانند سوامی شردھانند کی کتابیں اور قرآن شریف کی تفسیر مولوی شاہ عبد القادر شاہ دہلوی کی پڑھتا رہا۔ اور مولویوں اور مسلمانوں پر اعتراض کرتا رہا۔ اور میں نے دو تین دفعہ مار بھی کھائی۔ میں بائیبل سوسائٹی میں کام کرتا رہا۔ مسلمانوں کی مخالفت کرتا رہا۔ ایک احمدی مبلغ شیخوپورہ میں رہتے ہیں۔ ان سے بھی میں نے بحث کی۔ اور قرآن اور آنحضرت صلعم پر بھی میں نے اعتراضات کئے تھے۔ اس کے بعد میں ایف سی کالج میں چلا گیا۔ اور وہاں پر نوکری کرتا رہا۔ اور مسلمانوں کی مخالفت کرتا رہا۔ حسن اتفاق سے میری ملاقات ایک احمدی مبلغ حافظ محمدؐ اعظم صاحب اور حافظ مختار احمدؐ صاحب سے ہو گئی۔ ان کے پاس بھی وہی اعتراض کرتا رہا۔ آخر ان کے سمجھانے سے مجھے صداقت کو ماننا پڑا۔ اور میں اس کے بعد ۱۴/۱۰/۵۵ کو ربوہ پہنچا اور وہاں پر بھی تحقیق کرتا رہا۔ اور مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری اور مولوی عبد الغفور صاحب سے بھی ملا۔ اور ان سے بھی مسائل کے بارے میں بات چیت ہوتی رہی۔ پھر سوموار کے دن عصر کی نماز کے بعد سترہ اکتوبر کو میں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ جس وقت میں نے ان سے مصافحہ کیا۔ اور ان کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا۔ تب مجھے یہ محسوس ہؤا۔ کہ میرے اندر کوئی طاقت اور نیا جوش آ گیا ہے۔ اس کے بعد مورخہ ۱۹/۱۰/۵۵ کو میں مولوی ابو العطاء صاحب سے ملا۔ اور ان سے میں نے کہا۔ کہ میں بیعت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اور اس کے بعد ۲۰/۱۰/۵۵ بروز جمعرات عصر کی نماز کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت کی۔ اور حقیقی اسلام قبول کیا۔ الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ مجھے استقامت بخشے۔ آمین۔

[illegible]

[illegible]

دستخط ظہور القمر پنڈت ۲۵/۱۰/۵۵

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ جس کا پیش لفظ حضرت مرزا بشیر احمدؐ صاحب ایم اے نے تحریر فرمایا ہے۔ خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں طبع ہو کر منظر عام پر آ جائے گی۔ انشاء اللہ۔ اب بھی موقعہ ہے۔ کہ جن دوستوں کو آپ کی سیرت سے متعلق کوئی واقعہ یاد ہو۔ یا ان کا خط موجود ہو۔ وہ اولین فرصت میں ارسال فرماویں۔ تا کہ کتاب میں شامل ہو سکے۔ کتاب کی لکھائی اب شروع ہے۔ ایمان افروز واقعات کا یہ گرانقدر مرقع اس قابل ہے۔ کہ جماعت کا ہر فرد اس کو پڑھ کر ایمان تازہ کرے۔ قیمت کا بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔

(خاکسار ڈاکٹر ملک نذیر احمدؐ ریاضی ربوہ)

سیلاب زدگان کی امداد کے لئے احمدی ڈاکٹر فوری طور پر اپنی خدمات وقف کریں!

"مغربی پاکستان کے سیلاب زدہ علاقہ میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جہاں کپڑوں اور خوراک کی ضرورت ہے وہاں انہیں طبی امداد کی بھی فوری ضرورت ہے۔ کیونکہ سیلاب زدہ علاقوں میں کثرت سے وبائی امراض کے پھوٹنے کا احتمال ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ضمن میں خواہش فرمائی ہے کہ سیلاب زدگان کی طبی امداد کے لئے احمدی ڈاکٹر صاحبان فوری طور پر کم از کم دس دن کے لئے اپنی خدمات وقف کریں۔ لہٰذا تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے ہاں کے ڈاکٹر صاحبان کو حضور کی اس خواہش کی تعمیل کے لئے تحریک فرمائیں اور انہیں اس خدمت کے لئے تیار کر کے بذریعہ تار دفتر مرکزیہ میں اطلاع دیں تا کہ انہیں متاثرہ علاقوں میں بھجوایا جا سکے۔

امید ہے کہ احمدی ڈاکٹر صاحبان زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدمت خلق کے لئے وقف کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔"

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے۔ اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلمان اور غیر مسلمان کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے پتے روانہ فرمائیے۔ پتے خوشخط ہوں۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الہ دین

سکندر آباد دکن